السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیازانی کی نمازباطل ہوجاتی ہے' یادرہے مالی حالات کی وجہ سے میں شادی نہیں کرسکتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَلا تَقرَبُوا الزِّنىٰ ۖ إِنَّهُ كانَ فـٰحِشَةً وَساءَ سَبيلًا ﴿٣٢﴾... سورة الاسراء

''اورزنا کے بھی پاس نہ جاناکہ وہ بے حیائی اوربری راہ ہے ''۔

تمام امت کااجماع ہے کہ زنافواحش اورکبیرہ گناہوں میں سے ہے جوکہ کسی حال میں بھی جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کامیاب مومنوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے :

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ﴿٥﴾... سورة المؤمنون

''اورجواپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں''۔

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ حرام کام سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے' بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنی نظرنیچے رکھے اورفحاشی کے اسباب ووسائل' مثلاً قبیح اورعریاں فلموں کودیکھنے سے بھی اجتناب کرے۔ نیز حلال شادی کے ذریعے عفت وپاکدامنی کے حصول کی کوشش کرے کیونکہ شادی سے نظرنیچی ہوجاتی اورشرمگاہ کی حفاظت ہوجاتی ہے اورجسے شادی کرنے کی طاقت نہ ہوتواسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ روزہ جنسی خواہش کوکچل دیتا ہے جیساکہ حدیث میں آیا ہے۔ اگرکوئی گم راہ ہوکرزنا کاارتکاب کربیٹھے تواسے فوراً توبہ وندامت کااظہار کرنا چاہیئے لیکن یادرہے زنا سے نمازاوردیگراعمال صالحہ باطل نہیں ہوتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص408

محدث فتویٰ